بزرگانِ دین

کا جذبہ اصلاحِ امت

10-January-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں بھی جائز ہوجائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دوعالَم کے مالِک و مُختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا بِھَا مَلَكٌ مُوَکَّلٌ بِھَا حَتّٰی یُبَلِّغَنِیْھَا

یعنی جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اللہ کریم اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور ایک فرشتہ اس درودِ پاک کو مجھ تک پہنچانے پر مقرر رہے۔ (معجم کبیر، ۱۳۴/۸، رقم: ۷۶۱۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

مَدَنی پھول: بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ☆ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ☆ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کے بہت فَضائل و بَرَکات ہیں۔ یہی وَجہ ہے کہ ہمارے بُزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے مَنْع کرنے میں سُستی نہیں کرتے تھے۔ اگر ہم تارِیخِ اسلام کا مُطالَعہ کریں تو ہم پر یہ بات روزِ روشن کی طرح ظاہر ہو جاتی ہے کہ اَوْلیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے اپنے وَقْت کا صحیح اِسْتعمال کرتے

1 . . . معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

ہوئے آنے والی نَسلوں کی آسانی اور علمِ دین کو عام کرنے کے عظیم جذبے کے پیشِ نظر بے شمار عُلُوم پر کتابیں لکھیں۔ ان بُزرگانِ دین رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِمۡ اَجۡمَعِین نے نیکی کی دعوت کے عظیم مقصد کے لئے اپنے وَقت اور گھر بار کی قُربانیاں دیں۔ تصوُّر کریں تو تاریخ کے صفحات پر کہیں اِمامِ اعظم رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ عِلمِ دین کے موتی لُٹاتے دِکھائی دیتے ہیں، تو کہیں غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ نُورِ علم سے لوگوں کے دلوں کو روشن فرماتے ہیں۔ کہیں امامِ غزالی رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ اِصلاحِ اُمَّت فرمارہے ہیں تو کہیں اِمام احمد رضا خان رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ جیسی عظیم ہستی نے اپنی تحریروں کے ذَریعے علم کے پیاسوں کو سیراب فرمایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس دور میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضوی ضِیائی دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے ساری دُنیا میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک **"دعوتِ اسلامی"** کی بُنیاد رکھی۔ الغرض ان مُقدَّس ہستیوں نے بیان و تدرِیس، تصنیف و تالیف اور نیکی کی دعوت وغیرہ کے ذَریعے اِصلاحِ اُمّت کا عظیم کام جاری رکھا۔ تو آیئے! آج ہم بزرگانِ دین رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِمۡ اَجۡمَعِین کے اِصلاحِ اُمّت کے جذبے سے معمور چند ایمان افروز واقعات سنتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شَیۡخِ طَرِیقَت، اَمیرِ اَہلسُنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مَولانا ابُو بِلال محمّد اِلیاس عطّار قادِری رَضَوِی ضِیائی دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے اپنی عظیمُ الشّان کتاب **"فیضانِ سنّت"** جلد دوم کے باب **"نیکی کی دَعْوَت"** کے صَفۡحہ نمبر 514 پر ایک اِیمان اَفروز واقعہ نَقۡل فرمایا ہے۔ آیئے! ہم بھی وہ واقعہ سُنتے ہیں اور اُس سے حاصل ہونے والے مَدَنی پُھولوں سے اپنے دل کے مَدَنی گُلدَستے کو سجانے کی کوشش کرتے

ہیں، چنانچہ

سارا قَبِیلہ مُسلمان ہو گیا

حضرت سَیِّدُنا مُصْعَب بن عُمَیْر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ، حضرت سَیِّدُنا اَسْعَد بن زُرارہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے ساتھ راہِ خُدا میں سفر پر روانہ ہوئے تو قَبِیلۂ بَنی ظَفر کے باغ میں ''مَرَق'' نامی کُنوئیں پر جا کر بیٹھ گئے۔ اِن دونوں کے پاس قَبِیلۂ بَنُو اَسْلَم کے لوگ جمع ہوگئے، اِن کے اعلیٰ دَرَجے کے سَرْدار سَعْد بن مُعاذ اور اُسَید بن حُضَیر تھے جو ابھی دامَنِ اِسلام سے وابَستہ نہ ہوئے تھے۔ سَعد بن مُعاذ حضرت سَیِّدُنا اَسعد بن زُرارہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے خالہ زاد بھائی تھے، سَعْد بن مُعاذ نے اُسَید بن حُضَیر کو بھیجا کہ جاؤ اور اُن دونوں مُبَلِّغِین کو ڈانٹ کر روک دو جو کہ ہمارے کمزور لوگوں کو (مَعَاذَ اللہ) بہکانے کے لئے آئے ہیں۔ چُنانچہ اُسَید بن حُضَیر نے اپنا نیزہ لیا اور اُن کے پاس پہنچ گئے، آتے ہی اُن کو بُرا بھلا کہنا شُروع کر دیا اور دھمکی دی کہ اگر تمہیں زِندگی پیاری ہے تو یہاں سے چلے جاؤ۔ حضرت سَیِّدُنا مُصْعَب بن عُمَیْر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ نے (اِنفِرادی کوشش کا آغاز کرتے ہوئے نِہایَت) نَرمی اور مِٹھاس سے فرمایا: ذرا بیٹھ کر بات تو سُن لیجئے، سمجھ میں آئے تو مان لیجئے اور اگر پسند نہ آئے تو ہم آپ کو مجبور نہیں کریں گے۔ اُسَید بن حُضَیر پر میٹھے بول کا اَثَر ہوا اور وہ اپنا نیزہ زمین پر گاڑ کر اُن کے پاس بیٹھ گئے۔ حضرت سَیِّدُنا مُصْعَب بن عُمَیْر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ نے اُن کو اِسلام کے بارے میں مَدَنی پھول دیئے اور قُرآنِ کریم پڑھ کر سُنایا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اُن کے دل میں مَدَنی اِنقِلاب بَرپا ہو گیا اور وہ اسلام سے مُشَرَّف ہو گئے۔

مُسلمان ہو جانے کے بعد انہوں نے کہا: میرے پیچھے سَعْد بن مُعاذ ہے، اگر اُس نے تُم دونوں کی بات مان لی تو میری ساری قَوم تمہاری بات مان لے گی، میں اُسے ابھی تمہارے پاس بھیجتا ہوں۔ یہ کہہ

کر آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ وہاں سے سِیدھے سَعد بن مُعاذ کے پاس پہنچے اور اُن کو اُن دونوں مُبلِّغِین کے پاس جانے پر راضی کرلیا۔سَعد بن مُعاذ نے آتے ہی دونوں صاحِبان کو بُرا بھلا کہنا شُروع کردیا۔

حضرت سَیِّدُنا مُصعَب بن عُمیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے(اِنْفِرادی کوشش کا آغاز کرتے ہوئے)اِنہیں بھی نَرمی اور مِٹھاس کے ساتھ نیکی کی دَعوت سُننے کیلئے آمادہ کرلیا،اِس پر وہ اپنا نیزہ زمین پر گاڑ کر اُن کے قریب بیٹھ گئے۔حضرت سَیِّدُنا مُصعَب بن عُمیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اِن پر بھی اِسلام کی خُوبیوں سے مالامال مَدَنی پُھول پیش کئے اور سُوْرَۃُ الزُّخْرُف کی اِبتِدائی آیات پڑھ کر سُنائیں۔آیاتِ قُرآنِیَہ نے ان کے دل پر بہت گہرا اثر کیا اور وہ بھی دائرۂ اِسلام میں داخِل ہوگئے۔اِسلام لانے کے بعد حضرت سَیِّدُنا سَعد بن مُعاذ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اپنی قَوم کی طرف لوٹے اور اُن سے فرمایا:تُم میرے بارے میں کیا رائے رکھتے ہو؟سب نے کہا:آپ(رَضِیَ اللہُ عَنْہُ)ہمارے سَردار ہیں اورآپ(رَضِیَ اللہُ عَنْہُ)کی رائے دُرُست اور بُلند خَیال ہوتی ہے۔

حضرت سَیِّدُنا سَعد بن مُعاذ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا:بس پھر مُجھ پر تُمہارے مَردوں اور عَورَتوں سے اُس وَقت تک بات کرنی حرام ہے جب تک تم اللہ پاک اور رَسُولِ اکرم،نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر اِیمان نہیں لے آتے۔اس واقعے کو روایت کرنے والے بزرگ فرماتے ہیں:خُدا کی قسم!شام نہیں ہونے پائی تھی کہ اُس قبیلے کے تمام مَرد و عَورت مُسلمان ہوچکے تھے۔(البدایۃ والنہایۃ،باب بدء اسلام الانصار،۲/۵۲۷تا۵۲۹ملخصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کس طرح اپنی جان ہتھیلی

پر رَکھ کر نیکی کی دَعوَت دیا کرتے تھے۔اِس حِکایت سے یہ مدنی پھول بھی مِلا کہ شَخصیّات مثلاً بڑے بڑے تاجران، مِل مالکان(Mill Owners)ڈاکٹرز(Docters)،پروفیسرز(Professers)،ایسی بڑی ذِمَّہ داریوں پر فائز لوگ جن کی بات کو اَہَمِّیَّت دی جاتی ہے،خاندانوں، قبیلوں کے بڑے سرداروں،مالداروں، مختلف اِداروں اور مختلف شعبہ جات سے تَعَلُّق رکھنے والے ایسے بڑے افراد جن کی بات مانی جاتی ہے،ان پر اِنفِرادی کوشِش کے بہترین نتائج نکل سکتے ہیں جیسا کہ قَبِیلَۂ بَنُوْ اَسْلَم کے دو(2)سَرداروں پر جب اِنفِرادی کوشِش کی گئی تو اُنہوں نے **"نیکی کی دَعوَت"** قَبول کرکے اِسلام کے دامَن سے وابَستَگی کے بعد اپنے سارے قَبیلے کو مُسَلمان کرلیا۔

مُبَلِّغ کو چاہئے کہ جب ایک بار کسی "شَخصِیَّت" سے مِل لے تو کم اَز کَم اُتنے عَرصے تک اُس سے رابِطے میں رہے، جب تک اُسے مَدَنی قافلوں میں سَفَر کا عادی بنا کر دُوسروں کو مَدَنی قافِلے کا مُسَافِر بنانے والا نہ بنادے۔وہ خود بھی **"مسجد بھرو تحریک"** کا حِصَّہ بن کر نیکیاں کرنے بلکہ دُوسروں کو بھی نیکی کی دعوت دینے والا بن جائے۔وہ خود بھی مَدَنی اِنعامات پر عمل کرنے اور دُوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دِلانے والا بن جائے۔ہرنئے اِسلامی بھائی سے بھی رابِطے کا یِہی اَنداز ہونا چاہئے،عارِضی طور پر ہاتھ مِلا کر،صِرف رَسْمی گفتگو کرلینے کو کافی نہ سمجھا جائے۔خبر دار!کسی "شَخصِیَّت" سے اپنے ذَاتی کام نہ نِکلوائے،نوکری،کاروبار یا قَرض وغیرہ کی ترکیب نہ بنائے،بلکہ اِجتماع کی حاضری اور مَدَنی قافِلے میں سفر کیلئے اِنفِرادی کوشِش کرتا رہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! بِگڑے ہُوئے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنا یعنی

نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے منع کرنا کوئی نیا یا مَعمُولی کام نہیں بلکہ یہ وہ عَظِیمُ الشّان کام ہے کہ جسے اَنْبِیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بہت اچھے طریقے سے سَرانجام دیا، پھر جب نُبُوّت کا دروازہ بند ہوا تو مَدَنی آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جانِثار صَحابہ عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کو یہ عظیم ذِمّہ داری دی گئی، اُمّت کی اِصلاح کے مَدَنی جذبے سے مالا مال اِن حضرات نے جب لوگوں کو نیکی کی دَعْوت دینے کا مَدَنی کام شُروع کیا تو پُھولوں کی پَتّیوں یا ہاروں کے ساتھ اِن کا اِسْتِقْبال نہیں کیا گیا بلکہ اِس اِحْسان (یعنی بھلائی) کے بَدلے اُن پر ظُلْم و سِتَم کیے گئے، قَیْد و بَنْد کی تکلیفیں دی گئیں، جِسْم کی کھالیں تک کھینچ لی گئیں، گَرْم ریت پر گھسیٹا گیا، تیر و تلوار اور نیزوں سے جِسموں کو زخمی کیا گیا، حتّٰی کہ اِس راہ میں اُن حضرات نے اپنی جانوں کی بھی پَروانہ کی اور کئی ہستیوں نے تو جامِ شَہادت بھی نوش کیا۔ اَلْغَرَض جس عَظِیمُ الشّان انداز میں ان اللہ والوں نے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے مدنی کام کو جاری رکھا یقیناً وہ اپنی مِثال آپ ہے۔

جبکہ آج کے حالات بالکل مختلف ہیں، آج تو لوگ مُبَلِّغِیْن کا نِہایَت اَدَب و اِحْتِرام بجالاتے اور اِنہیں سَر آنکھوں پر بِٹھاتے ہیں، مگر اِس کے باوُجُود ہماری سُستی کا عالَم یہ ہے کہ ہمارے آس پاس بلکہ پڑوس میں مختلف بُرائیوں کا سِلْسِلہ زور و شور سے ہوتا ہے، نیکی کی دَعْوت کے ہمیں بہت سے مَواقِع ملتے ہیں، لیکن افسوس! اُنہیں گناہوں میں مُبْتَلا دیکھ کر اُن کی اِصلاح پر قُدرت ہونے کے باوُجُود ہم سُستی یا شَرم کے باعِث صِرف اپنی اِصلاح میں مَشْغُول رہ کر اُن کی اِصلاح سے غافِل رہتے ہیں۔ یاد رکھئے! اِصلاح کی قُدرت ہونے کے باوُجُود پڑوسیوں اور گُناہوں میں مُبْتَلا لوگوں کی اِصلاح سے مُنہ موڑنا سَراسَر نُقْصان کا باعِث ہے۔ آیئے! اس ضِمن میں ایک دل ہِلا دینے والی رِوایت سُنیے اور نیکی

کی دعوت کی دُھوم مچانے کا ذہن بنائیے، چنانچہ

پڑوسی کو گناہ سے نہ روکنے کا وبال

حضرت سیِّدُنا مالِک بن دِینار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تَورات شریف میں لکھا ہُوا ہے کہ جس کا پڑوسی گُناہوں میں مُبْتَلا ہو اور وہ (اس کو روکنے کی قدرت ہونے کے باوُجود) نہ روکے تو وہ بھی اُس گُناہ میں شریک ہے۔ (الزھد لامام احمد، کتاب الزھد، ص ۱۳۴، رقم: ۵۲۷)

کٹے ہوئے کانوں والا بہرہ

حضرت سَیِّدُنا اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جو کوئی سُنے کہ فُلاں شَخْص گُناہ کا مُرتکِب ہُوا اور پھر وہ (اسے اس گناہ سے روکنے کی قدرت ہونے کے باوُجود) اُس گُناہ کرنے والے کو نہ روکے تو قِیامت کے روز وہ کٹے ہوئے کانوں والا بہرا ہو گا۔ (تنبیہ المغترین، الباب الرابع ...الخ، ومن اخلاقھم: امرھم بالمعروف ...الخ، ص ۲۳۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن دیگر نیک کاموں کے ساتھ ساتھ اِصْلاحِ اُمَّت کے مَدَنی جذبے سے مالا مال تھے، اُن کے دل ہمیشہ اُمَّت کی اِصْلاح کے لئے بے قرار رہا کرتے تھے، اُن کا اِصْلاحِ اُمّت کا انداز رِقَّت و سوز سے بھرپُور ہُوا کرتا تھا، اگر کوئی شخص اِن سے راہ چلتے بلکہ دورانِ سَفَر بھی نَصِیْحَت طلب کرتا تو یہ حضرات تاخیر نہ فرماتے بلکہ اُسی وَقْت خَوفِ خُدا کی گہرائیوں میں ڈُوب کر اور رو رو کر اُسے اِخْلاص سے بھرپور **”اِصْلاح کے مَدَنی**

پھول" عطا فرماتے، ان مَدَنی پھولوں کو بیان کرتے وقت نہ صِرف خُود اِن کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے بلکہ سُننے والوں پر بھی بہت رِقّت طاری ہوجاتی۔ آیئے! ایک رِقّت اَنگیز حِکایت سُنتے ہیں اور اُس سے مَدَنی پُھول چُنتے ہیں، چنانچہ

نیکی کی دعوت دیتے ہوئے خوفِ خدا سے رو پڑے

حضرت سَیِّدُنا اِبْرَاہیم بن بَشّار رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں اور اِمام اَبُو یُوسف فَسَوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مُلکِ شام کی طرف جارہے تھے، راستے میں ایک شخص آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے سامنے آیا اور سَلام کرنے کے بعد عَرْض کرنے لگا: اے اَبُو یُوسف! مجھے کچھ نَصِیْحَت فرمایئے۔ یہ سُن کر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ رو پڑے اور (نیکی کی دَعْوَت پیش کرتے ہوئے) فرمایا: اے بھائی! بے شک دن و رات کا (جَلدی جَلدی) آنا جانا، آپ کے بدن کے گھلنے، عُمْر کے خَتم ہونے اور ہر لمحہ مَوْت کے قریب تَر ہوتے چلے جانے کا پَتا دے رہا ہے۔ اِس لئے میرے بھائی! آپ کو اُس وَقْت تک ہرگز مُطْمَئِن ہوکر نہیں بیٹھنا چاہئے جب تک کہ اپنے اچّھے خاتمے کا معلوم نہ ہوجائے اور یہ پتا نہ چل جائے کہ جنّت میں جانا ہے یا مَعَاذَاللہ جَھَنَّم ٹھکانا ہے؟ اور یہ خَبَر نہ ہوجائے کہ اللہ پاک آپ کے گُناہوں اور غفلتوں کی وجہ سے ناراض ہے یا اپنے فَضْل ورَحمت کے سبب آپ سے راضی ہے، اے کمزور انسان! اپنی اوقات مت بھولئے! آپ کا آغاز ایک "ناپاک قطرہ" ہے جبکہ انجام سڑا ہوا مُردہ۔ اگر ابھی یہ نصیحت سمجھ نہیں بھی آرہی تو عنقریب سمجھ میں آجائے گی جس وَقت آپ قَبْر میں جائیں گے۔ وہاں گناہوں پر شرمندگی تو ہوگی مگر کام نہ دے گی۔ یہ فرما کر اِمام اَبُو یُوسف فَسَوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ رونے لگے اور وہ شخص بھی رونے لگا۔ اس واقعے کو روایت کرنے والے بزرگ فرماتے ہیں: ان دونوں کو روتا دیکھ کر میں بھی

رونے لگا یہاں تک کہ وہ دونوں بے ہوش ہو کر گر گئے۔

(ذم الھوی، الباب الخمسون فیه وصایا...الخ، ص۴۳۷ ملخصاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت میں ہمارے لئے نصیحت کے بَہُت سے مَدَنی پُھول مَوْجُود ہیں، مَثَلاً مُبَلِّغ کو چاہیے کہ جب اُسے اِنْفِرادی یا اِجتِماعی صُورت میں مُسلمانوں کی اِصْلاح کی کوشِش کرنے کی سَعَادَت نَصیب ہو تو خُود کو مُتَّقِی و پَرْہیز گار اور اِصْلاح سے آزاد سمجھنے کے بجائے یہ سمجھے کہ دَرْ حقیقت یہ نَصِیحَت میں اپنے آپ کو کر رہا ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے فَیضان سے مالا مال عاشقانِ رسول کی مَدَنی تَحریک دَعْوتِ اِسلامی اِصْلاحِ اُمَّت کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔اِس تَحریک سے وابَستہ بعض مُبَلِّغِیْن اِس عظیم سُنّت پر عَمَل کرتے ہوئے آنسو برساتی آنکھوں اور عاجِزی واِنکِسَاری کے ساتھ نیکی کی دَعْوَت دے کر بگڑے ہوئے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشِش کا سامان کرتے ہیں۔ یقیناً اِن جیسے مُخْلِص مُبَلِّغِیْن کی اِنْفِرادی واِجتِماعی کوشِشوں کا ہی توصَدَقہ ہے کہ آج مُعاشَرے میں سُنَّتوں کی مدنی بہاریں عام ہیں، کل تک جو کُفْر کی تارِیکیوں میں بھَٹک رہے تھے، بدعقیدہ تھے، وَالِدَین کے نافرمان تھے، فیشن کے شوقین تھے، گانے باجوں کے دلدادہ تھے، حَرام خوری اور عِشْقِ مَجازی کی آفت میں گِرِفتار تھے، اَلْغَرَض طرح طرح کے گُناہوں کی دَلدَل میں دَھنسے ہوئے تھے، مگر جب اِصْلاحِ اُمَّت کا دَرد رکھنے والے مُخْلِص مُبَلِّغِیْن دعوتِ اِسلامی نے خَوْفِ خُدا میں ڈُوب کر اُنہیں فِکْرِ آخِرت پر مُشْتَمِل نیکی کی دَعْوَت پیش کی تو اُن کے دل نَرم پڑ گئے اور وہ بھی دعوتِ اِسلامی سے وابستہ ہو کر سُنَّتوں کی دُھومیں مچانے والے بن گئے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اِس عظیم نیکی کے لئے خُود کو

ذِہنی طور پر تیّار کریں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مسلمانوں کی اِصْلاح کی خاطر اُنہیں نیکی کی دَعْوَت دینا وہ عَظِیْمُ الشَّان کام ہے کہ رَبِّ کریم نے اپنے پاکیزہ کلام میں اِس اَہَم کام کو اَنجام دینے والوں کی تعریف بھی فرمائی ہے، چنانچہ

پارہ 24 سورۂ حٰمٓ السَّجدۃ کی آیت نمبر 33 میں ارشادِ رَبّانی ہے:

وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۳﴾

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اس سے زیادہ کس کی بات اچھی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیکی کرے اور کہے کہ بیشک میں مسلمان ہوں۔ (پ ۲۴، حٰمٓ السجدۃ: ۳۳)

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی اَحمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس آیتِ مُبارَکہ کے تحت فرماتے ہیں: اِس (نیکی کی طرف بُلانے) میں اَوّل (پہلے) نمبر (پر) حُضُورِ (انور، شافِعِ محشر) صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم مُراد ہیں۔ اِن کے صَدَقے سے اَولیا (رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن) اور عُلَما جو تبلیغ کریں بلکہ مُؤَذِّن، تکبیر کہنے والے اور ہر وہ مومِن جو اللہ پاک کی مخلوق کو کسی نیکی کی طرف بُلائے (وہ بھی یہاں مُراد ہیں۔) مَعْلُوم ہوا! رَبّ (کریم) کو اُس کی بولی بڑی پیاری مَعْلُوم ہوتی ہے جو دَعْوَتِ خَیْر (یعنی نیکی کی دعوت) دے، اگرچہ اُس کی آواز موٹی اور باتیں مَعْمُولی ہوں۔ (تفسیر نور العرفان، ص ۷۶۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! اے سنتوں بھرے اصلاحی بیانات کرنے والے خوش نصیبو! اے مدنی درس کی سعادت حاصل کرنے والو، اے روزانہ کے 5 مدنی کاموں، ہفتہ وار 5 مدنی کاموں اور ماہانہ 2 مدنی کاموں کے ذریعے نیکی کی دعوت عام کرنے والے عاشقانِ رسول! اپنے ربِّ کریم کی رحمت پر جُھوم جایئے کہ

ربِّ عظیم کو نیکی کی دعوت دینے والے کی بولی بہت پیاری لگتی ہے،کوئی مذاق اُڑائے، آوازیں کسے، باتیں بنائے، کچھ بھی کہے، ہمّت نہ ہاریئے، بلکہ طائف میں پتھروں کی چوٹیں سہنے والے غمخوار آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّم کو یاد کیجئے، کُفّار کے ظلم و ستم کو سہنے والے لجپال، آمِنہ کے لال صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّم کو یاد کیجئے، فاقوں کے سبب پیٹ پر پتھر باندھنے کے باوجود، مُخالَفت اور طرح طرح کے اِلزامات کے باوجود نیکی کی دعوت دینے والے محبوبِ اعظم، رسولِ محترم صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّم کو یاد کیجئے۔ اللہ کریم ہمیں خوب خوب نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

وُضُو کرنے والے کی اِصلاح

ایک بُزُرگ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه بغداد شریف کے کسی عَلاقے سے گزر رہے تھے، اُنہوں نے ایک نوجوان کو دیکھا جو اچّھے طریقے سے وُضو نہیں کررہا تھا، تو پیار بھرے اَنداز میں اُس سے فرمایا: اے نَوجوان! وُضو ٹھیک طریقے سے کیجئے، اللہ پاک دُنیا و آخِرت میں آپ پر اِحسان فرمائے۔ یہ فرما کر وہ تشریف لے گئے۔ وہ نوجوان اُن بُزُرگ کی نیکی کی دَعْوَت دینے کے میٹھے میٹھے اَنداز سے بے حد مُتَأَثِّر ہُوا اور وُضُو کے بعد اُن بُزُرگ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کی خِدمت میں حاضِر ہو کر نَصِیْحَت طلب کرنے لگا، اُنہوں نے (نیکی کی دَعْوَت دیتے ہوئے) تین (3) مَدَنی پُھول اِرشاد فرمائے: (1) جان لیجئے! جس نے رَبِّ کریم کو پہچان لیا وہ نَجات پا گیا، (2) جو اپنے دِین کے مُعاملے میں اللہ پاک سے ڈرا وہ تباہی سے بچ

گیا، (3) جس نے دُنیا میں بے رَغبتی کو اِختیار کیا وہ اللہ پاک کی طرف سے جب بروزِ قِیامت اِس کا ثواب دیکھے گا تو اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی۔ (پھر فرمایا) کیا کچھ مَزید نہ بتاؤں؟ عَرض کی: ضَرور اِرشاد ہو۔ فرمایا: جس میں تین (3) خُوبیاں جمع ہو گئیں اُس کا اِیمان مُکَمَّل ہو گیا: (1) جو نیکی کا حکم دے اور خُود بھی اُس پر عَمَل کرے، (2) جو بُرائی سے منع کرے اور خُود بھی اُس سے باز رہے اور (3) جو حُدُودِ الٰہی کی حِفاظَت کرے (یعنی شَرعی اَحکامات بجالائے اور شَرعی ممنوعات سے خود کو بچائے۔) پھر فرمایا: کیا کُچھ اور بھی بتاؤں؟ عَرض کی: کیوں نہیں، ضَرور اِرشاد فرمایئے۔ فرمایا: دُنیا سے بے رغبت اور آخِرت کا شَوق رکھنے والے ہو جایئے اور اپنے ہر کام میں اللہ پاک سے سچ کا مُعامَلَہ (مُ، عا، مَ، لَہ) کیجئے، نَجات پانے والوں کے ساتھ نَجات پا جائیں گے۔ یہ فرما کر وہ بزرگ تشریف لے گئے۔ اُس نوجوان نے اُن بُزُرگ (رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ) کے بارے میں معلومات کیں تو اُسے بتایا گیا: یہ حضرت سیِّدُنا امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تھے۔ (اِحیاءُ العُلوم، ۱/ ۴۵ ملخصًا)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ کروڑوں شافِعیّوں کے عظیم پیشوا حضرت سیِّدُنا اِمام محمد بن اِدْرِیس شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کتنی مَحبَّت و شَفْقَت کے ساتھ اِنفِرادی کوشِش فرمائی، اچّھے طریقے سے وُضو نہ کرنے والے نوجوان کے وُضو کی اِصلاح بھی کی اور اُسے نیکی کی دَعْوَت بھی دی۔ اے کاش! ہم بھی یہی اَنداز اِختیار کرنے میں کامیاب ہو جائیں، ہمیں بھی یہ تَوفِیق نصیب ہو جائے کہ جب کسی کی وُضو میں غَلَطیاں اور نماز میں سُستیاں دیکھیں، جُھوٹ، غِیبَت و چُغلی کے گناہوں میں کسی کو مُبْتَلا پائیں تو اُس کی غیر موجودگی میں اُس پر بلا وجہ تنقید اور اُس کی بُرائی کر کے خُود غِیبَت کے گناہ میں مبتلا ہونے کی بجائے اُس کو گناہوں کی دَلدَل سے نکالنے کی کوشِش کریں، نہایت نَرمی اور پیار سے اُس

کو سمجھانے اور ثوابِ آخِرت کے خزانے سمیٹنے والے بنیں۔ ہم اخلاص کے ساتھ کسی کو سمجھائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ اِس کا ضَرور فائدہ ہوگا اور فائدہ کیوں نہ ہو کہ سمجھانے سے فائدہ پہنچنے کا خُود اللہ پاک اپنے سچّے کلام میں اِعلان فرمارہا ہے، چُنانچِہ پارہ 27 سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰت آیت نمبر 55 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ﴿۵۵﴾ ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور سمجھاؤ کہ سمجھانا ایمان والوں کو فائدہ دیتا ہے۔ (پ ۲۷، الذریت: ۵۵)

آیئے! ہم سب بھی نیّت کرتے ہیں کہ کسی کو گُناہ میں مُبْتَلا دیکھ کر اُس کو نَرمی سے سمجھانے کی کوشِش کریں گے، اِنْ شَآءَ اللہ، دُوسرں کی اِصْلاح کے ساتھ ساتھ اپنی بھی اِصْلاح کی کوشِش کریں گے، اِنْ شَآءَ اللہ، اپنے اَہل وعَیال پر اِنْفِرادی کوشِش کرکے گھر میں مَدَنی ماحول بنائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہ۔

یاد رہے! گھر میں مدنی ماحول بنانے کے لیے شَیْخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **"19 مدنی پھول"** قبول فرمالیجئے، یہ مدنی پھول آپ کو **"72 مدنی انعامات"** کے رِسالے کے صفحہ نمبر 28 سے مل جائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے اپنی زندگیاں مُسلمانوں کی اِصْلاح کی کوشِش کرتے ہوئے گُزار دیں، **بعض** نے اپنی پُراَثَر تحریروں کے ذَرِیعے، **بعض** نے تَقْرِیروں کے ذَرِیعے اور **بعض** نے دونوں طریقوں سے مُسلمانوں کی اِصْلاح کا مُقدّس کام سَراَنجام

دیا، اِس بات کو یُوں سمجھئے کہ یہ حضرات رُوحانی طَبِیب کی سی حیثِیَّت رکھتے ہیں اور اِن کی محافِل ایسے شِفا خانوں کی طرح ہیں جہاں نہ ٹوکن لینا پڑتا ہے، نہ لائن لگانی پڑتی ہے اور نہ ہی کوئی فیس وغیرہ لی جاتی ہے بلکہ یہاں کا تو قانون ہی مثالی ہے، کُفر کی تاریکی میں بھٹکے اور گناہوں میں مُبْتَلا مَرِیض جب اُن کے رُوحانی شِفاخانوں میں آتے ہیں تو اِن اللہ والوں کی بارگاہ سے ہاتھوں ہاتھ اِنہیں قرآنی آیات، تفاسیر، اَحادِیث، شُرُوحات، عِبرت آموز واقِعات و حِکایات سے چُن چُن کر مَدَنی پُھول عَطا ہوتے ہیں، جن سے مُتأثِّر ہو کر غیر مُسلِموں کو اِیمان کی دَوْلت جبکہ بے شُمار گُناہ گاروں کو سچّی تَوبہ کی تَوفِیق نصیب ہو جاتی ہے۔ آیئے! اس کی ایک ایمان افروز جھلک ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

عُتْبہ کا عجیب واقِعہ

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی کِتاب **"مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوب"** صَفحہ نمبر 67 پر ہے: عُتْبَۃُ الْغُلَام (تَوبہ سے پہلے ان) کی بُرائیوں اور شَراب نوشی کی داستانیں مشہور تھیں، ایک دِن حضرت (سَیِّدُنا) حَسَن بَصْری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مَجْلِس میں آئے، اُس وَقت حضرت (سَیِّدُنا) حَسَن (بَصْری) رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ (پارہ 27 سُوْرَۃُ الْحَدِیْد، آیت نمبر 16) کی تفسیر بیان کر رہے تھے:

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ ترجمۂ کنزُالعِرفان: کیا ایمان والوں کیلئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس حق کے لیے جُھک جائیں۔ (پ۲۷، الحدید: ۱۶)

آپ (رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ) نے اِس آیت کی ایسی تَفْسِیر بیان کی کہ لوگ رونے لگے، ایک جوان مَجلس میں کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا! اے بندۂ مومن! کیا مُجھ جیسا گناہ گار بھی اگر تَوبہ کرلے تو اللہ پاک قَبول

فرمائے گا؟ آپ (رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ) نے فرمایا: ہاں، اللہ پاک تیرے گُناہوں کو (بھی) مُعاف کردے گا، جب عُتْبَۃُ الْغُلَام نے یہ بات سُنی تو اُن کا چہرہ پِیلا پڑ گیا اور کانپتے ہوئے چیخ مار کر بے ہوش ہوگئے، جب ہوش آیا تو حضرت (سَیِّدُنا) حَسَن بَصْری رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اُن کے قریب آکر یہ شِعْر پڑھے (جن کا ترجمہ کُچھ یُوں ہے): (1) اے اللہ پاک کے نافرمان جوان! جانتا ہے نافرمانی کی سَزا کیا ہے؟، (2) نافرمانوں کے لئے جَہَنَّم ہے اور حَشْر کے دن اللہ پاک کی سَخت ناراضی ہے، (3) اگر تُو جَہَنَّم کی آگ پر راضی ہے تو بے شک گُناہ کرتا رہ، وَرْنہ گُناہوں سے رُک جا، (4) تُو نے اپنے گُناہوں کے بَدْلے اپنی جان کو گِروِی رَکھ دیا ہے، اِس کو چُھڑانے کی کوشش کر۔

عُتْبَہ نے پھر چیخ ماری اور بے ہوش ہوگئے، جب ہوش آیا تو کہنے لگے: اے شَیْخ! کیا مُجھ جیسے بَدبَخت کی ربِّ کریم تَوبَہ قبُول کرلے گا؟ آپ (رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ) نے کہا: معاف کرنے والا رَبّ کریم ظالِم بندے کی تَوبَہ قبُول فرمالیتا ہے، اُس وَقْت عُتْبَہ نے سَر اُٹھا کر اللہ پاک سے تین (3) دُعائیں کیں: (1) اے اللہ پاک! اگر تُو نے میرے گُناہوں کو مُعاف اور میری تَوبَہ کو قبُول کرلیا ہے تو ایسے حافظے اور عَقْل سے میری عِزَّت اَفزائی فرما کہ میں قرآنِ کریم اور دِینی عُلوم میں سے جو کُچھ بھی سُنوں، اُسے کبھی فَراموش نہ کروں، (2) اے اللہ پاک! مُجھے ایسی آواز عِنَایَت فرما کہ میری قِرَاءَت کو سُن کر سَخْت سے سَخت دِل بھی موم ہوجائے، (3) اے اللہ پاک! مُجھے رِزْقِ حَلال عطا فرما اور ایسے طَریقے سے دے جس کا میں تَصَوُّر بھی نہ کرسکوں۔

اللہ پاک نے عُتْبَہ کی تینوں دُعائیں قبُول فرمالیں، اُن کا حافِظَہ اور سمجھنے کی صلاحیت بڑھ گئی، جب وہ قُرآن کی تِلاوت کرتے تو ہَر سُننے والا گُناہوں سے تائب ہوجاتا تھا، اُن کے گھر میں روزانہ ایک

پیالہ شورْبے کا اور دو(2) روٹیاں (رِزْقِ حلال سے) پہنچ جاتیں، کسی کو بھی مَعلُوم نہیں تھا کہ یہ کون رَکھ جاتا ہے اور عُتْبہ غُلام کی ساری زِنْدَگی ایسا ہی ہوتا رہا۔ (مکاشفۃ القلوب، ص۶۷ ملخصًا)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ حضرت سَیِّدُنا حَسَن بَصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا نیکی کی دعوت دینے کا اَنداز بھی کتنا شاندار تھا، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کس قدر بہترین انداز میں مَخلُوقِ خُدا کی اِصلاح کا کام سَراَنجام دیا کرتے تھے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اپنی نِگاہِ وِلایَت سے ایک گُناہ گار شَخْص کے دل کو چمکا دِیا، اللہ پاک نے اُسے بھی نہ صِرْف یہ کہ اپنا ولی بنالیا بلکہ وفات سے پہلے عالیشان اِنعام و اِکرام سے بھی نَوازا، بَیان کردہ واقِعے میں بِالخُصُوص اُن مُبَلِّغِین کے لئے مَدَنی پھول مَوْجُود ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے بیان تو کیا مگر سُننے والوں پر اَثَر نہیں ہُوا، مَدَنی قافِلے میں سَفَر کے لئے کوئی تَیّار نہیں ہُوا، کسی نے اُٹھ کر مَدَنی قافِلے میں سَفَر کے لئے نام تک نہیں لکھوایا، یہاں کے اِسلامی بھائی بَہُت سَخْت دِل ہیں، اِن کے دل پر بات اَثَر نہیں کرتی ہے وغیرہ۔ یاد رکھئے! اِس قِسْم کی بات وہی کر سکتا ہے جو خُود کو اِصلاح کے قابل تَصَوُّر نہ کرتا ہو۔

شَیْخِ طَرِیْقت، اَمِیْرِ اَہلسُنّت، بانیِ دَعوتِ اِسلامی حضرت علّامہ مَوْلانا ابُو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: **"لوگوں پر دَرْس و بَیان کا اَثَر نہ ہو تو اُن کو سَخْت دل سمجھنے یا کہنے کی بجائے اپنے اِخْلاص کی کمی تَصَوُّر کر کے اِسْتِغْفار کریں۔"** ہمارا کام فقط دوسرے اِسلامی بھائیوں تک اچّھے اَنداز میں اِنْفِرادی کوشِش کر کے نیکی کی دَعْوَت پہنچا دینا ہے، اُن کو عَمَل کی تَوفِیْق دینے والی ذات تو ربِّ کائنات کی ہے۔ لہٰذا اپنی کوشِش کا کوئی نتیجہ نہ نکلنے پر ہرگز دِل چھوٹا نہ کریں بلکہ اِسے اپنے

اِخلاص کی کمی تَصَوُّر کرتے ہوئے رِضائے اِلٰہی کے لئے اِنْفِرادی کوشِش کا سِلْسِلہ جاری رکھئے اوراللہ پاک سے دُعا کرتے رہیے۔اِس کے ساتھ ساتھ غَور کیجئے کہ مایُوسی کا شِکار ہو کر کہیں ہم شَیْطان کے وار کو کامیاب تو نہیں بنا رہے ؟ کیا کبھی دُنیوِی فائدوں کو حاصل کرنے کے لئے کی جانے والی کوشِش کے ناکام ہونے پر ہم نے اُسے بھی مُکَمَّل طور پر چھوڑ دیا؟اگر جواب نَفْی میں ہو تو خُود کو سنبھالئے اور مایُوسی سے دامَن چُھڑا کراِنْفِرادی کوشِش کا سِلْسِلہ پھر سے شُروع کر دیجئے۔اے کاش!ہم سب کا ایسا ہی مدنی ذِہْن بن جائے اور ہم عِشْقِ رَسُول میں ڈُوب کر خَوْفِ خُدا سے لَرزتے ہوئے ایسا بَیان کرنے والے بَن جائیں کہ اللہ پاک کے بندوں کی اِصلاح کے سلسلے ہوں،مسجدیں آباد ہو جائیں،گناہ کا زور ختم ہو جائے۔

یہ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اِخْلاص ہی کی بَرَکت ہے کہ آپ کی زَبانِ مُبارَک سے نکلنے والے اَلفاظ کے مبارَک اثرات دِل میں اُترتے چلے جاتے ہیں،جس کے نتیجے میں پچھلے گُناہوں پر شرمندگی محسوس ہوتی اورتَوبہ کی تَوفِیق ملتی ہے،نماز کی ادائیگی پر اِسْتِقامت نصیب ہوتی ہے،دِل میں نیکیوں کا شَوق بیدار ہوتا ہے اور مَدنی قافِلوں میں سَفَر کا ذِہْن بنتا ہے۔عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اِسلامی کے آغاز سے پہلے اور بعد میں بھی آپ پر کئی آزمائشیں آئیں،مگر آپ نے ہِمَّت نہ ہاری بلکہ صَبْر واِسْتِقامَت کے ساتھ اب بھی ڈَٹے ہوئے ہیں اور تبلیغِ دِین کا اَہَم کام بہت اچھے انداز سے سَر اَنجام دے رہے ہیں۔آیئے!اَمیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دِینی خِدمات کا مُخْتَصَر تَعارُف سُنتے ہیں، چُنانچِہ

اَمِیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دِینی خِدمات

شَیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلسُنّت، بانیِ دعوتِ اِسلامی حضرت علّامہ مَولانا ابُو بِلال محمد اِلیاس عطّار قادِری رَضَوِی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مثالی اور تاریخی کام کا مُنہ بولتا ثُبُوت یہ ہے کہ جن شعبوں میں مَدَنی کام کرنے کی ضرورت محسوس فرمائی، آپ اُن شُعبوں کو قائم کرنے میں مَصروف ہوگئے اور آج اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کم و بیش 105 شُعبہ جات میں مَدَنی کام جاری ہے، مَثَلاً مَساجِد کی تَعمیرات کے لئے **"خُدّامُ الْمَسَاجِد"**، مَدَنی مُنّوں اور مُنّیوں کو نُورِ قرآن سے آراستہ کرنے کے لئے **"مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ (لِلْبَنِیْن و لِلْبَنَات)"**، انہیں دینی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ دنیوی تعلیم دینے کے لئے **"دَارُ الْمَدِیْنَہ (لِلْبَنِیْن و لِلْبَنَات)"**، بالغ اسلامی بھائیوں کو تعلیمِ قُرآن سے مالامال کرنے کے لئے **"مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغان"** اور بالغات اسلامی بہنوں کے لئے **"مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغات"**، شَرعی رَہنمائی کے لئے **"دَارُ الاِفتا اَہلسُنّت"**، عُلَما اور عَالِمات تیار کرنے کے لئے **"جامعۃُ المدینہ (لِلْبَنِیْن و لِلْبَنَات)"**، پیغامِ اعلیٰ حضرت کو عام کرنے اور اِصلاحی کُتُب کی فَراہمی کے لئے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ"**، مدنی پیغام کو دنیا بھر میں پہنچانے کے لیے **"مَدَنی چینل"**، روحانی علاج اور دُنیا بھر سے آنے والے ماہانہ ہزاروں مکتوبات و میلز (Mails) کے جوابات کے لیے **"مجلسِ مکتوبات وتَعویذاتِ عَطّارِیَّہ"** اِسلامی بہنوں میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے اُن کی مختلف مجالس قائم ہیں، مُسلمانوں کو بَاعَمَل بنانے کیلئے **"مَدَنی اِنعامات کا تُحفَہ"** اور دُنیا بھر کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کیلئے دُنیا کے کئی مُمالِک میں ہزاروں **"مَدَنی قافِلوں اور سینکڑوں ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماعات"** کی ترکیب ہوتی ہے، ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات اور ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں لاکھوں لاکھ عاشقانِ اولیاء و عاشقانِ غوثِ اعظم جمع ہوتے ہیں، **"گُونگے بہرے اور نابینا اِسلامی بھائیوں کے لئے "مجلس خصوصی اسلامی بھائی"**، **"مُخْتَلِف سَطْح کی مُشَاوَرَتوں کا قِیام"** اور اِس طرح سُنَّتوں کی خِدمت کے شُعبہ جات کو قائم فرمانے کے بعد سارا نِظام **"مَرکَزِی مَجْلِسِ شُوریٰ**

"کے حوالے کر دیا، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے شہزادے حضرت مولانا الحاج ابو اُسید **عبید رضا عطاری مدنی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو **اپنا نائب مقرر فرمایا** اوران کی دعوتِ اسلامی کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے ساتھ مل کر مدنی کام کو آگے سے آگے بڑھانے کی مدنی تربیت بھی فرمائی۔ وقتاً فوقتاً آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی کاموں کی کارکردگی ملاحظہ بھی فرماتے ہیں اور ضَرورتاً اِصلاح کے بغدادی پھولوں سے بھی نوازتے ہیں۔ اِس کے عِلاوہ مَدَنی مُذاکروں اور رَسائِل وکُتُب عطا فرما کر بھی اُمّتِ مُسلمہ کو سُنَّتوں کے سانچے میں ڈھالنے کی بھرپور کوشش فرماتے ہیں، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تحریری کوششوں میں سے ایک بہترین کوشش آپ کی بہترین کتاب **"نیکی کی دَعْوَت"** بھی ہے، جس میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نیکی کی دَعْوَت کی ضَرورت، نیکی کی دَعْوَت کی فضیلت اور نیکی کی دعوت چھوڑ دینے کے نُقصانات پر مُشْتَمِل بہُت سے اَنمول مَدَنی پھولوں کو بیان فرمایا ہے، یہ کتاب **"فیضانِ سُنّت"** جلد2 کا ایک باب ہے، اس کتاب سے **"مَدَنی دَرْس"** (دَرْسِ فیضانِ سُنّت) دینے کی تاکید ہے۔ اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کے بَستے سے ھَدِیَّۃً طَلَب فرمایئے، اِسے خود بھی پڑھئے اور اپنے دوستوں کو بھی پڑھنے کی تَرغیب دِلایئے، دعوتِ اِسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اِس کتاب کو پڑھا بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرِنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جا سکتا ہے۔

شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بیان کردہ اِن چند دِینی خِدمات کے عِلاوہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اپنی اِنْفِرادی عِبادات کو قائم رکھنا، جس میں فَرائِض کی پابندی، نَوافِل مثلاً تَہَجُّد، اِشْراق وچاشْت واَوّابین کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ 12 ماہ اَکْثَر دن نفل روزے رکھنے میں اِسْتِقامت

،تِلاوتِ قُرآن، سُنَّتوں اور مُستَحَبّات پر عمل اپنی مِثال آپ ہے۔

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِنہی صلاحیّتوں، کوششوں اور اُمّتِ محبوب کی عظیم خیر خواہی کے جذبے کو عاشقانِ رسول اِس انداز سے یاد کرتے ہیں کہ

ہیں شَرِیْعَت اور طَرِیْقَت کی حَسِیْں تصویر جو زُھد و تَقْوٰی کے نَظارے حضرتِ عطّار ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "ہَفْتَہ وار سُنَّتوں بھرا اِجْتِماع"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَبھی ہم نے شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیرِ اَہلسُنّت، بانیِ دعوتِ اِسلامی حضرت علّامہ مَوْلانا ابُو بِلال محمّد اِلیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دِینی خِدمات کے بارے میں سُنا، جسے سُن کر ہمارے دل میں بھی نیکی کی دَعْوَت کی دُھومیں مچانے اور خِدمتِ دِین کا جَذبہ پیدا ہوا ہوگا یا مزید بڑھا ہوگا، اِس مَدَنی جَذبے کو مَزِید بڑھانے کے لئے آیئے! ہم بھی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیں اور ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں کی دُوسروں کو ترغیب دِلانے کے ساتھ ساتھ خود بھی عملی طور پر شامل ہوں۔ ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مَدَنی کام **"ہَفْتَہ وار سُنَّتوں بھرا اِجْتِماع"** بھی ہے۔ اِجْتِماع میں مانگی جانے والی دُعائیں ضَرور رنگ لاتی ہیں، کیونکہ اجتماع میں تلاوتِ قرآن، نعتِ رسول، سنتوں بھرا اصلاحی بیان، ذِکْرُ اللہ، رِقَّت انگیز دُعا اور صلوٰۃ وسلام ہوتا ہے، انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام، صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِین کی سیرتِ مبارکہ بیان ہوتی ہے۔ حضرت سَیِّدُنا سُفْیان بِن عُیَیْنَہ

(عُ۔یَ۔نَہ) رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عِنْدَ ذِکْرِ الصّٰلِحِیْنَ تَنَزَّلُ الرَّحْمَۃُ یعنی نیک لوگوں کے ذِکْر کے وَقْت رَحمتِ اِلٰہی اُترتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، سفیان بن عیینہ، ۷/۳۳۵، رقم: ۱۰۷۵۰) جب نیک بندوں کے تذکِروں پر رَحمتیں اُترتی ہیں تو جہاں اللہ پاک اور اُس کے رَسُول، رسولِ مقبول، بی بی آمنہ کے گلشن کے مہکتے پھول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ خَیر ہو گا وہاں رَحمتیں کیوں نازِل نہ ہوں گی اور جہاں چھما چھم رَحمتیں بَرَس رہی ہوں وہاں دُعائیں کیوں قَبُول نہ ہوں گی۔ آیئے! بَطورِ ترغیب ہَفْتہ وار اِجتماع میں حاضِری کی ایک مَدَنی بہار سُنئے اور اِجتماع میں پابندی کے ساتھ حاضِری دینے کی نِیَّت کیجئے:

مَسْخَرے کی تَوبہ

مَرکزُ الاَوْلیا لاہور کے ایک اِسلامی بھائی بے فِکری اور بے باک طبیعت کے مالِک تھے، گُناہوں اور غفلتوں کی وادِیوں میں گُم تھے۔ ٹِفن بجا کر بچّوں والے گیت گانے اور نَقلیں اُتارنے کے مُعاملے میں خاندان بھر میں مشہور تھے۔ شادِی و دِیگر تقریبات میں مزاحیہ چُٹکلے اور فِلمی غزلیں سُنانا، گانے گانا، ناچ دِکھانا اور طرح طرح کے نخروں سے لوگوں کو ہنسانا ان کا محبوب مَشْغَلہ تھا، اِسکول کے زمانے میں ایک باعِمامہ اِسلامی بھائی اکثر ان کے بڑے بھائی سے مِلنے آیا کرتے تھے۔ ایک دن بڑے بھائی نے اسلامی بھائی سے ان کا تَعارُف کروایا تو اسلامی بھائی نے انہیں دعوتِ اِسلامی کے ہَفْتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع کی دَعوت پیش کی۔ اسلامی بھائی کی دَعوت پر وہ سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں جا پہنچے، انہیں بَہُت اچّھا لگا، لہٰذا انہوں نے پابندی سے جانا شُروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اجتماع میں شرکت کی بَرَکت سے انہوں نے نَمازوں کی پابندی شُروع کر دی۔ آہِستہ آہِستہ عِمامہ شریف بھی سَج گیا، جس پر گھر کے بعض اَفراد نے سَختی کے ساتھ مُخالَفت کی، حتّٰی کہ بَسا اَوقات مَعَاذَ اللہ عِمامہ شریف کھینچ کر اُتار دِیا

جاتا۔ دَرْس دینے سے روکا جاتا، زُلفیں رکھیں تو گھر والوں نے زبردستی کَٹوادیں، داڑھی ابھی نِکلی نہیں تھی مگر سَجانے کی نِیَّت کرلی تھی۔ اِن تمام آزمائشوں کے باوُجود مَدَنی ماحول کی کشش انہیں دعوتِ اِسلامی کے قریب سے قریب تر کرتا چلا گیا۔ مکتبۃُ المدینہ سے جاری ہونے والے سُنّتوں بھرے بَیانات کی کیسٹیں سُننے سے ڈھارس بندھی اور حوصلہ مِلتا چلا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آہستہ آہستہ گھر میں بھی مَدَنی ماحول بن گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مُسلمانوں میں **"نیکی کی دَعوت"** عام کرنے کی جتنی ضَرورت آج ہے، شاید پہلے کبھی نہ تھی کیونکہ آج مسلمانوں کی بھاری اَکْثَرِیَّت بے عملی کا شِکار ہے، مدنی مذاکروں میں بھی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مُعاشرے میں تیزی کے ساتھ پھیلنے والے گناہوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اُمّتِ مُسلمہ میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے کا جذبہ بیدار کرنے کے لیے مدنی پھول عطا فرماتے رہتے ہیں، نیکیاں کرنا نَفْس کیلئے بے حد دُشوار اور گُناہ کرنا بہُت آسان ہوچُکا ہے، مَسْجِدوں کی وِیرانی اور سینما گھروں اور ڈِراما گاہوں کی رَونَق، دِین کا دَرد رکھنے والوں کو گویا جھنجوڑ کر جگا رہی ہے کہ اِس گلی میں بھی **صدائے مدینہ** ہونی چاہیے، یہاں بھی **مدنی دورہ** کی ضرورت ہے، یہاں کے عاشقانِ غوثِ اعظم کو بھی **مدرسۃ المدینہ بالغان** کے ذریعے تعلیمِ قرآن کے زیور سے آراستہ کرنے کی ضرورت ہے، اِس بازار میں بھی **چوک درس** ہونا چاہئے، کاش! اس علاقے میں بھی مَدَنی انعامات کا فیضان عام ہو، فُلاں علاقے / گاؤں / شہر میں بھی **مَدَنی قافلوں** کی آمد ہونی چاہئے۔

افسوس! موبائل اور اِنٹرنیٹ کا غَلَط اِسْتِعْمال کرنے والوں نے گویا اپنی آنکھوں سے حیا دھو ڈالی

ہے، ضَروریات و سہُولیات کو حاصل کرنے کی حد سے زِیادہ جِدّو جُہد نے مُسلمانوں کی بھاری تعداد کو فِکرِ آخِرت سے بِالکُل غافِل کر دیا ہے، ذرا سوچئے! جَہنَّم میں لے جانے والے اَعمال میں مَصرُوف رہنے والوں کو جنّت میں لے جانے والے اَعمال پر کون آمادہ کرے گا؟ ہمیں خُود ہی ایک دوسرے کی اِصلاح کی کوشِش کرنی ہوگی، **"نیکی کی دَعْوَت"** کا جذبہ بڑھانا ہوگا، لِہٰذا انِفرادی کوشِش کو اپنی عادت بنائیے، کیونکہ نیکی کی دَعوت میں اِنْفِرادی کوشِش کا بَہُت اَہَم کِردار ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِنْفِرادی کوشِش جیسے پاکیزہ عمل کے نتیجے میں ہمیں بے شمار دُنْیَوِی و اُخْرَوِی فَضائل و بَرَکات بھی حاصِل ہوں گے۔ آیئے! بَطورِ تَرْغیب 3 فَرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سُنئے اور اپنے اندر اِنْفِرادی کوشِش کا جذبہ بیدار کرنے کی کوشِش کیجئے:

نیکی کی دعوت کی ترغیب پر مُشْتَمِل 3 فَرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

(1) اللہ پاک کی قَسَم! اگر اللہ پاک تمہارے ذریعے کسی ایک کو بھی ہِدایَت دے دے تو یہ تُمہارے لئے سُرخ اُونٹوں سے بہتر ہے۔ (مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل علی بن ابن طالب، ص ۱۳۱۱، حدیث: ۲۴۰۶)

(2) جو نیکی کا راستہ دِکھلائے تو اُس کے لئے نیکی کرنے والے کی طرح ثواب ہے۔ (مسلم، کتاب الامارة، باب فضل اعانة الغازی...الخ، ص ۱۰۵۰، حدیث: ۱۸۹۳)

(3) جس نے ہِدایَت و بَھلائی کی دَعْوَت دی تو اُسے اِس بھلائی کی پَیرْوِی کرنے والوں کے برابر ثَواب مِلے گا (اور) اُن کے اَجْر (ثواب) میں کوئی کَمی واقع نہ ہوگی اور جس نے گُمراہی کی دَعْوَت دی اُسے اُس گُمراہی کی پَیرْوِی کرنے والوں کے برابر گُناہ ہوگا (اور) اُن کے گُناہوں میں کوئی کَمی نہ ہوگی۔

(مسلم،کتاب العلم، باب من سن حسنة ... الخ،ص ۱۴۳۸، حدیث: ۲۶۷۴)

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی اَحمد یار خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: اگر کسی کی تبلیغ سے ایک لاکھ (100،000) نمازی بنیں تو اُس مُبلِّغ کو ہر وَقت ایک لاکھ (100،000) نمازوں کا ثواب (عَطا) ہوگا اور اُن نمازیوں کو اپنی اپنی نمازوں کا ثواب، اِس سے مَعْلُوم ہُوا! حُضُور (صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم) کا ثواب مَخْلُوق کے اَندازے سے وَرَاء (یعنی دُور) ہے۔ ربِّ کریم فرماتا ہے:

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴿۳﴾ (پ ۲۹، القلم: ۳)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور یقیناً تمہارے لیے ضرور بے انتہا ثواب ہے۔

ایسے ہی وہ مُصَنِّفِیْن (کتابیں لکھنے والے) جِن کی کِتابوں سے لوگ ہِدایت پارہے ہیں قِیامت تک لاکھوں کا ثواب اُنہیں پہنچتا رہے گا۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/ ۱۶۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہُوا! نیکی کی دَعْوَت چاہے اِنْفِرادی حَیْثِیَّت سے ہو یا اِجْتِماعی طور پر دینے والوں اور سُن کر عَمَل کرنے والوں سب کو دِین و دُنیا کی بے شُمار بَرَکتیں اور بَھلائیاں نصیب ہوتی ہیں، لہٰذا نیکیوں کے شیدائی بن جائیے، دُوسروں کو نمازی بنانے کی مُہِمّ تیز سے تیز تَر کر دیجئے، جب بھی نمازِ باجَماعَت کیلئے مسجِد جانے لگیں تو دُوسروں کو تَرْغِیب دے کر ساتھ لیتے جائیے، جنہیں نماز نہیں آتی اُنہیں نماز سکھائیے۔ اگر ہمارے سَبَب ایک بھی نمازی بن گیا تو جب تک وہ نمازیں پڑھتا رہے گا، اُس کی ہر ہر نماز کا ہمیں بھی ثَوَاب مِلتا رہے گا۔ عُمُوماً عِشاء کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اِسلامی کے تحت مختلف مساجد میں کم و بیش 41 مِنَٹ لگنے والے مَدْرَسَۃُ المدینہ

(بالغان)میں داخِلہ لے لیجئے،اِس میں خُود بھی قرآنِ کریم سیکھئے اور دُوسروں کو بھی اس کی ترغیب دِلائیے۔ہم سے سیکھنے والا جب جب تِلاوت کرے گا تو ہمیں بھی اُس کی تِلاوت کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ہم خود بھی سُنَّتوں پر عَمَل کریں اور دُوسروں کو بھی عمل پر آمادہ کریں۔اگر ہم نے کسی کو ایک سُنَّت سِکھا دی ،تو جب جب وہ اُس سُنَّت پر عمل کرے گا،ہمیں بھی اُس سُنَّت پر عمل کرنے والے کی طرح ثَواب مِلتا رہے گا اِنْ شَآءَاللہ۔

"مجلس ہفتہ وار اجتماع"

مدنی دَورہ اور مَدَنی قافِلوں میں سُنَّتوں بھرے سَفَر کے ذَرِیعے اپنی اور دُوسروں کی اِصْلاح کی زور دار مُہِمّ چلا کر مُسَلْمانوں کو**"نیک"** بَنانے کی **"مشین"** بن جائیے اور عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہیے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں کم و بیش 105 شعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچا رہی ہے،انہی میں سے ایک شعبہ **"مجلس ہفتہ وار اجتماع"** بھی ہے۔ مجلس ہفتہ وار اجتماع عموماً3 سے 5 ارکان پر مُشْتَمِل ہوتی ہے۔ قاری و نعت خواں اور مُبَلِّغ کا جَدْوَل بنانا، تلاوت و نعت اور بیان کی پرچیاں بنا کر مُتَعَلِّقہ ذِمَّہ دار کو کم از کم 7 دن پہلے بتانا۔اجتماع گاہ بالخصوص داخلی دروازوں پر حفاظت کے پیشِ نظر حارِسین مُقَرَّر کرنا ۔اسپیکر،لائٹس، جنریٹر اور یو پی ایس کا مناسب انتظام کرنا،وُضو خانہ و اِستنجا خانوں پر پانی وغیرہ کا انتظام کرنا،اجتماع گاہ اور مسجد کی صفائی کا خیال رکھنا،دریاں و چٹائیاں بچھانا اور اجتماع کے اختتام پر اُٹھانا، بستوں،وضو خانہ اور مسجد کی چھت پر گفتگو میں مصروف اسلامی بھائیوں کو نرمی و شفقت سے سنتوں

بھرے اجتماع میں شرکت کروانا، ضرورت کے مطابق مناسب مقامات پر پانی کی سبیل لگانا، مکتبۃ المدینہ کے کتب و رسائل کی بستے پر فراہمی اور بستوں پر غیر شرعی و غیر اخلاقی لٹریچر اور غیر معیاری کھانے پینے کی چیزوں کی فروخت پر نظر رکھنا، اجتماع میں آنے والے اسلامی بھائیوں کی گاڑیوں کے لئے پارکنگ کا انتظام کرنا، جوتے رکھنے کے لئے چوکیاں بنا کر ترتیب سے جوتے رکھنا، ہر بستے کی جگہ مخصوص کرنا بلکہ ممکنہ صورت میں پینا فلیکس بینر یا بورڈ لگانا وغیرہ اس مجلس کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ اللہ کریم **"مجلس ہفتہ وار اجتماع"** کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

انگوٹھی پہننے کی سُنّتیں و آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے آیئے! شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالے **"163 مَدَنی پُھول"** سے انگوٹھی پہننے کی چند سُنّتیں اور آداب سُنتے ہیں۔ ☆مرد کو سونے کی اَنگوٹھی پہننا حرام ہے۔ سُلطانِ دو جہان، رَحمتِ عالَمیان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سونے کی اَنگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔ (بخاری، ۴/۶۷، حدیث:۵۸۶۳) ☆(نابالغ) لڑکے کو سونے چاندی کا زَیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا وہ گنہگار ہو گا۔ (بہارِ شریعت، ۳/۴۲۸، دُرِّمُختار و رَدُّالمُحتار، ۹/۵۹۸)، ☆لوہے کی اَنگوٹھی جہنّمیوں کا زیور ہے۔ (ترمذی، ۳/۳۰۵، حدیث:۱۷۹۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اعلان:

انگوٹھی پہننے کی بقیہ سُنّتیں اورآداب تربیتی حلقوں میں بیان کی جائیں گی لہٰذا یہ سُنّتیں اور آداب جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿اعلان:﴾

انگوٹھی پہننے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کی جائیں گی لہٰذا یہ سنتیں اور آداب سننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیّدُنا انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

(3) رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

(4) چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

(5) قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(6) دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(2)

(1) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

:اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

(2) گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرون ملک) 10 جنوری 2019ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فکر مدینہ: 5 منٹ، کل

دورانیہ 15 منٹ

انگوٹھی پہننے کی سُنّتیں اور آداب

☆ مَرد کیلئے وہی اَنگوٹھی جائز ہے جو مَردوں کی اَنگوٹھی کی طرح ہو یعنی صِرف ایک نگینے کی ہو اور اگر اُس میں (ایک سے زِیادہ یا) کئی نگینے ہوں تو اگرچہ وہ چاندی ہی کی ہو، مَرد کے لیے ناجائز

---

1 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہے(رَدُّالمُحتار، ۵۹۷/۹)☆بِغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا ناجائز ہے کہ یہ اَنگوٹھی نہیں چھلّا ہے،☆اگر کسی اِسلامی بھائی نے دھات کا کَڑا یا دھات کا چھلّا، ناجائز اَنگوٹھی، یا دھات کی زنجیر(BRACELET-CHAIN)پہنی ہوئی ہے تو اَبھی اَبھی اُتار کر تَوبہ کر لیجئے اور آئندہ نہ پہننے کا عہد کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کوئی گناہ کر بیٹھے تو سچے دل سے توبہ کرتے وقت کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے مدنی حلقوں میں اس بار جدول کے مطابق"سچے دل سے توبہ کرتے وقت کی دعا"یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ

(مستدرک،کتاب الدعاء والتکبیر، باب دعاءمغفرۃالذنوب الکثیرۃ، ۲۳۸/۲، حدیث:۲۰۳۸)

ترجمہ:اے اللہ پاک!تیری شانِ غفّاری میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے اور میں اپنے عمل کے مقابلے میں تیری رحمت کی زیادہ اُمید رکھتا ہوں۔(خزینۂ رحمت، ص۹۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ(72 مدنی انعامات)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:(آخرت کے معاملے میں)گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی,ص۳۶۵,حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مدنی انعامات کے رِسالے سے آج کی فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مدنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مدنی انعام پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مدنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مدنی انعامات پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مدنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مدنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی فکرِ مدینہ) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مدنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی مدنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ کیجئے۔

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

یومیہ 50 مدنی انعامات:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان واقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی سے گفتگو

کی؟(8)جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَاللہ کہا؟(9)سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟(10)دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟(11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟(12)دو مدنی درس دیئے یا سنے؟(13)مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا"یا" پڑھایا؟(14)12منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟(15)فکرِ مدینہ کی؟(16)صلوۃ التوبہ ادا کی؟(17)چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟(18)سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟(19)تہجد، اشراق وچاشت اور اوّابین ادا کی؟(20)تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟(21)کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی ؟(22) دو پر انفرادی کوشش کی؟(23)دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟(24)اپنے نگران کی اطاعت کی؟(25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟(26)کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟(27)پردے میں پردہ کیا؟نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟(28)غصے کا علاج کیا؟(29)فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30)نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟ (31)فلمیں،ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟(32)گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟(33)تہمت،گالی گلوچ سے بچے؟ (34)دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35)صدائے مدینہ لگائی؟(36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37)کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38)جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر،وعدہ خلافی سے بچے؟(39)دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟(40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41) وقت پر قرض ادا کیا؟(42)مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43)یکساں تعلقات رکھے؟(44)نماز اور دعا میں خشوع وخضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46)زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟(47)ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو،ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟(48)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟(50)سارادن مدنی حلیہ اپنایا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

❁لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ❁اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ❁نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ❁قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 مدنی انعامات

(51)ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52)بعدِ اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟ (53)مریض کی عیادت کی؟(54)مدنی دورے میں شرکت کی؟(55)جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56)مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟(57) مکتوب روانہ کیا؟(58)پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یااللہ پاک!جو کوئی،صدقِ دل،سچے دل سے مدنی انعامات پر عمل کرے،روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے

رسالہ پُر کرے اور ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد